سوال

بیوی تہجد ادا کرتی لیکن فرائض میں کوتاہی کرتی ہے !اور اس کی حالت اور بری ہو چکی ہے خاوند اس کے ساتھ کیا سلوک کرے ؟

جواب

لحمد للہ.

ں :

پ پر واجب ہے کہ آپ اپنی اس بیوی کو سمجھائیں اور اسے اللہ کی یاد دلائیں، اور خاص کر نماز کے مسئلہ میں، یہ ضروری ہے کہ آپ کو علم ہو کہ جان بوجھ کر ایک نماز ترک کرنے والا حتی کہ نماز کا وقت ہی نکل جائے تو اس کے کافر ہونے میں علماء کرام کا اختلاف ہے.

ف علماء کرام میں سے کچھ نے اسے کافر قرار دیا ہے، بلکہ بعض علماء نے تو سلف رحمہ اللہ کا اس کے کافر ہونے پر اجماع نقل کیا ہے، تو پھر یہ عورت کس طرح راضی ہوتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو ایسی حالت میں رکھے جس میں علماء کرام کا اختلاف پایا جاتا ہے.

طرح ہم اس کے نمازوں کو وقت پر ادا نہ کرنے اور ان میں کوتاہی کرنے کی حالت میں کہیں گے، لہذا اس طرح کی عورت کو ہدایت و راہنمائی دینے میں اسباب صرف کرنے کے بعد بھی راہ راست پر نہ آئے تو عقد زوجیت میں رکھا جائز نہیں.

یخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ہ تو فجر کی نماز باجماعت ادا کرتا ہے، اور نہ ہی اکیلا نماز ادا کرتا ہے، اور باقی نمازیں بھی اپنی مرضی کے مطابق ادا کرتا ہے، کیا اسے کافر شمار کیا جائیگا یا نہیں ؟

یخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

ں علماء کرام کا اختلاف پایا جاتا ہے جو شخص بغیر کسی عذر کے ایک نماز ترک کر دے حتی کہ نماز کا وقت ہی جاتا رہے بعض علماء نے اسے کافر قرار دیا ہے، اور بعض سلف رحمہ اللہ کا قول یہی ہے، اور بعض خلف علماء بھی یہی کہتے ہیں، اور وقت حاضر میں ہمارے شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ کی رائے یہ ہے کہ :

بغیر عذر کے نماز ترک کر دے حتی کہ نماز کا وقت ہی نکل جائے تو وہ کافر ہے، لیکن میری رائے یہ ہے کہ اسے اسی وقت کافر قرار دیا جائیگا جب وہ بالکل نماز ترک کریگا، اور جو شخص نماز کی فرضیت کا اقرار کرنے کے ساتھ ساتھ کبھی نماز ادا کرے اور کبھی ترک کر دے تو اسے کافر قرار نہیں دیا جائیگا.

وہ اللہ کے بندوں میں سب سے زیادہ فاسق شمار ہوگا.... چنانچہ اس کا گناہ زنا کاری اور شراب نوشی اور قتل سے بھی زیادہ بڑا ہے..."

ح (168) سوال نمبر (6).

نا چاہیے کہ نماز بر وقت ادا نہ کرنا کبیرہ گناہ شمار ہوتا ہے، اور وہ نمازیں جو وقت کے بعد ادا کی جائیں تو وہ نمازیں قبول نہیں، ان کا ادا کرنا یا نہ کرنا برابر ہے، اے خاوند اس لیے آپ پر واجب ہے کہ آپ اپنی بیوی پر اس معاملہ میں سختی کریں، یا تو نماز کی بر وقت پابندی کرائیں یا پھر اس بیوی کو چھوڑ دیں اور علیحدگ

ستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ں سے ہوئی ہے، اور اس سے میرا ایک بچہ بھی ہے، وہ نہ تو نماز ادا کرتی ہے اور نہ ہی رمضان المبارک کے روزے رکھتی ہے، مجھے خدشہ ہے کہ کہیں اس کا گناہ میرے ذمہ نہ ہو، میں اس معاملہ سے بہت پریشان ہوں، برائے مہربانی مجھے معلومات فراہم کریں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

یٹی کے علماء کا جواب تھا :

میں آپ کی بیوی نماز ترک کرتی اور روزے نہیں رکھتی تھی اور اس عرصہ میں آپ کا اس سے معاشرت کرنا گناہ کا باعث ہے، اور آپ نے اسے نصیحت کرنے کی بھی کوشش نہیں کی، اور نہ ہی اس کے ساتھ اپنے معاملہ میں دور اندیشی اختیار کی.

ر معاملہ ایسا ہی ہے کہ وہ نماز روزہ ترک کرتی ہے تو پھر آپ اس کے نماز روزے اور دوسرے دینی فرائض کی پابندی کرانے کی کوشش کریں، اور اس میں اللہ سبحانہ و تعالی سے مدد و معاونت حاصل کریں، اور پھر اپنے اور اس کے زندہ والدین اور رشتہ داروں سے تعاون حاصل کریں کہ وہ اسے نصیحت کریں.

لے اور اللہ کے ہاں توبہ و رجوع کر لے اور نماز ادا کرنے لگے تو الحمد للہ، آپ اس کے ساتھ حسن معاشرت اور حسن سلوک کریں، اور اگر وہ ترک نماز اور روزے ترک کرنے پر مصر ہو تو آپ اسے طلاق دے دیں، یہ یاد رکھیں کہ اللہ کے پاس جو کچھ ہے وہ آپ کے لیے بہتر ہے، واللہ المستعان؛ کیونکہ نماز ترک کرنا

آدمی اور شرک و کفر کے مابین نماز ترک کرنا ہے"

ے مسلم نے روایت کیا ہے.

ر ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ہمارے اور ان (کافروں) کے مابین عہد نماز ہے، چنانچہ جس نے بھی نماز ترک کی اس نے کفر کیا"

ے ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے.

ر اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

کافروں کی عصمت کو روک کر مت رکھو (10).

لشیخ عبد العزیز بن باز.

عبد الرزاق عفیفی.

عبد اللہ بن غدیان.

یخ عبد اللہ بن قعود.

ء(284-283/18).

م :

ہیے کہ اپنی بیوی کو خاوند کے حقوق کی یاد دہانی کرائیں، کہ خاوند کی اطاعت کرنا واجب ہے.

ر سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

رتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالی نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے، اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے النساء (34).

بیوی کے لیے خاوند کی دعوت مباشرت کو رد کرنا اور اس سے انکار کرنا حلال نہیں، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خاوند کی دعوت مباشرت سے انکار کرنے والی عورت کو ڈراتے ہوئے فرمایا :

جب خاوند اپنی بیوی کو مباشرت کے لیے اپنے بستر پر بلائے اور بیوی نہ آئے اور خاوند اس پر ناراض ہو کر رات بسر کرے تو صبح ہونے تک فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے رہتے ہیں "

بر (3065) صحیح مسلم حدیث نمبر (1736).

ی کے لیے خاوند کی نافرمانی اور خاوند سے اعراض کرنا حلال نہیں، اللہ سبحانہ و تعالی نے اس پر شریعت کے دائرہ میں رہتے ہوئے خاوند کی اطاعت کرنا واجب کی ہے اور رات کو بیدار رہ کر دن کے وقت واجبات و فرائض کو ضائع کرتی ہے یہ ایک برائی ہے، اس کے لیے یہ عمل جاری رکھنا حلال نہیں ہے.

م :

س سلسلہ میں بیوی کے ساتھ کیا کرنا چاہیے، تو آپ اسے دعوت دینے اور نصیحت کرنے میں پوری حکمت سے کام لیں اور نرم رویہ اختیار کرتے ہوئے بغیر سختی کیے اسے ان غلط اعمال سے روکیں.

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

للہ سبحانہ و تعالی بڑا نرم و رحم کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے، اور نرمی اختیار کرنے پر وہ کچھ عطا کرتا ہے جو سختی کرنے پر عطا نہیں کرتا، اور وہ کچھ جو اس کے علاوہ کسی اور پر عطا نہیں فرماتا "

بر (2593).

ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

س چیز میں بھی نرمی آجاتی ہے اسے خوبصورت بنا دیتی ہے، اور جس چیز سے نرمی کھینچ لی جائے وہ بدصورت ہو جاتی ہے "

بر (2594).

جنی اسے خوبصورت بنا دیتی ہے.

جنی اسے عیب دار اور بدصورت کر دیتی ہے.

وی کی اصلاح اور اس کی ہدایت کے لیے آپ کئی ایک طریقہ اختیار کر سکتے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں :

1 بیوی سے براہ راست خود نرمی اور محبت کے ساتھ مخاطب ہوں اور اسے سمجھائیں.

2 بیوی کے خاندان اور رشتہ داروں میں سے یا پھر اس کی سہیلیوں میں سے کسی ایک سے بیوی کی اصلاح میں معاونت حاصل کریں.

3 بیوی کو لے کر عمرہ کرنے جائیں، اور حرم مکی میں پابندی کے ساتھ نماز ادا کریں.

4 بیوی کو اچھی اور فائدہ مند کیسٹیں اور سی ڈیز سنائیں، اور نفع مند کتابیں اور پمفلٹ لا کر دیں تاکہ اس کو اپنے ذمہ حقوق کا علم ہو سکے، اور آپ اسے آخرت یاد دلائیں.

5 آپ نے گھر میں جو ڈش لگائی ہے اس سے مکمل طور پر چھٹکارا حاصل کریں، یا پھر صرف وہ چینل رکھیں جس سے فائدہ ہو یعنی المجد اور الحکمۃ چینل.

6 آپ کچھ دوسرے ایسے اسباب تلاش کرنے کی کوشش کریں جن کی بنا پر اس کی حالت میں تبدیلی آئی ہو، مثلا اس کی کوئی غلط قسم کی اور خراب حالت والی سہیلی ہو، یا پھر کوئی غلط پڑوسن یا قریبی رشتہ دار ہو اور آپ اسے اس قسم کی عورت سے ملنے سے منع کر دیں.

7 اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا کریں کہ اللہ تعالی اسے ہدایت نصیب فرمائے، اور اس کی اصلاح کرے.

ر سبحانہ و تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

99809